ادارہ الفرقان کی عمدہ ویڈیو:

"في ضيافة أمير المؤمنين الخليفة إبراهيم بن عواد البدري الحسيني القرشي البغدادي حفظه الله تعالى"

کا اردو متن بعنوان:

"امیر المؤمنین خلیفہ ابراہیم بن عواد البدری الحسینی القرشی البغدادی حفظہ اللہ تعالی کی خدمت میں"

تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، اور درود وسلام ہو اس کے رسول ﷺ پر، آپ کی آل اولاد پر، آپ کے صحابہ پر اور ان کے بعد آپ کی ہدایت پر چلتے رہنے والوں پر، اما بعد:

درحقیقت اسلام واہلِ اسلام اور صلیب واہلِ صلیب کے ساتھ برپا معرکہ ایک طویل معرکہ ہے، اور بے شک باغوز کا معرکہ اپنے اختتام کو پہنچ چکا، اور اس میں امتِ صلیب کی امتِ اسلام پر درندگی اور وحشیت کھل کر سامنے آگئی، اور عین اسی وقت اس معرکے میں امتِ اسلام کی شجاعت، جفاکشی اور ثابت قدمی کے جواہر بھی نکھر کر سامنے آئے۔ اور اس ثابت قدمی نے صلیبیوں کے کلیجوں کو دولخت کرکے رکھ دیا، جس سے ان کا کینہ وبغض امتِ اسلام کے ان پامردوں پر اور بھی زیادہ ہو گیا۔

اور تمام تعریفیں واحسانات اللہ ہی کیلئے ہیں کہ اس ولایت کے والی اور امراء یکے بعد دیگرے چلتے گئے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے انہیں چن لیا، ہم ان کے بارے میں یہی گمان کرتے ہیں اور ان کا باقی حساب اللہ پر ہے۔

جن میں آپ کے بھائی ابو عبد الرحمن العنقری التمیمی سرِفہرست تھے جو کہ جزیرہ محمد ﷺ سے تھے۔ پھر ان کے بعد آپ کے بھائی ابو ہاجر عبد الصمد العراقی الطالبی نے پرچم کو تھاما، اور انہوں نے اپنی جان اور مال دونوں کی قربانی دی، پھر ان کے بعد پرچم تھامنے کیلئے آپ کے بھائی ابو الولید السیناوی آگے بڑھے اور پھر ان کے بعد ان کی جگہ پر آپ کے بھائی عبد الغنی العراقی آگے آئے، اور ان سب کے آخر میں آپ کے بھائی ابو مصعب الحجازی تھے جو کہ جزیرہ محمد ﷺ سے تعلق رکھتے تھے۔

ان بھائیوں کی ثابت قدمی، جمعیت خاطر اور جفاکشی ہی وہاں پر موجود مجاہدین اور عوام کی ثابت قدمی کے پیچھے کارفرما تھی۔ باوجود یہ کہ یہ علاقہ رقبے میں نہایت چھوٹا تھا، جبکہ تنگ گھیراؤ کے ساتھ ساتھ وسیع پیمانے پر صلیبی حملے کی خونریزی بھی اپنے جوبن پر تھی، پس ان جواں مردوں کی ثابت قدمی کی وجہ سے ہی اس علاقے میں اہلِ اسلام ثابت قدم رہے۔

اور ہم اپنے ان بھائیوں کا تذکرہ کرنا نہیں بھولیں گے جو کہ میڈیا کے شہسواران تھے۔ جن میں سرِفہرست ابو عبد اللہ اسٹریلوی تھے، پھر خلاد القحطانی جو کہ جزیرہ محمد ﷺ سے تھے، پھر ابو جہاد الشیشانی اور ابو انس فابیان فرانسیسی اور ان کے بھائی ابو عثمان رحمہم اللہ تعالی۔

اور ہم ہیئۃ شرعیۃ میں اپنے بھائیوں کی پیش قدمی اور شجاعت کو بھی نہیں بھول سکتے، جن میں سرِ فہرست ابو رغد الدعجانی تھے، جو کہ جزیرہ محمد ﷺ سے تھے۔

اور ہم اپنے ان سپاہی بھائیوں کو بھی نہیں بھولیں گے جنہوں نے اس معرکے میں سب سے بڑا بوجھ اٹھایا، چاہے وہ امراء ہوں یا سپاہی، دستے ہوں یا جتھے، یا وہ افراد کہ جنہوں نے معرکے میں ان کے معاملات کی درستگی اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اپنے تن من دھن کی قربانی دی، جن میں سرِ فہرست آپ کے بھائی ابو یاسر بلجیجی اور ابو طارق العراقی تھے، اور ان کے علاوہ ایسے افراد بہت زیادہ ہیں، اگر ہم ان کا ذکر نہ بھی کریں تو انہیں اس کا کچھ نقصان نہیں پہنچ سکے گا، اس لئے کہ اللہ عزوجل انہیں خوب جانتا ہے۔ پس اللہ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے، ان سے قبول فرمائے، اور امتِ اسلام کی طرف سے انہیں بہترین بدلے سے نوازے۔

انہوں نے اس معرکے میں صلیبیوں کو ناکوں لوہے کے چنے چبوائے، اور ایک بلند معیار کو قائم کر دیا، اور سارے عالم کیلئے یہ بات ثابت کر دی کہ مجاہدین حق پر ڈٹے رہ کر کفار کو پچھاڑنا اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ تمام تعریفیں اور احسانات اللہ ہی کیلئے ہیں کہ بے شک دولتِ اسلامیہ میں آپ کے مجاہد بھائیوں نے بیجی کے معرکے سے لیکر موصل اور سرت سے باغوز تک انہوں نے اپنے دین پر کسی قسم کی کوئی سودے بازی نہیں کی، انہوں نے بالشت بھر زمین کو بھی کفار کے حوالے نہیں کیا اِلّا یہ کہ اپنی لاشوں اور ٹکڑوں پر۔ پس اللہ تعالی انہیں بہترین بدلے سے نوازے اور ان سے یہ سب قبول فرمائے۔

پس یہ تمام لوگ اس چھوٹے سے خطے میں موجود اس امت کی ثابت قدمی کا ایک سبب تھے، ہم اللہ سبحانہ وتعالی سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ان کے مقتولین کو شہداء میں قبول فرمائے، ان کے زخمیوں کو شفایاب فرمائے، ان کے قیدیوں کو رہائی عطا فرمائے، اور ان کے کارناموں کو قبول فرمائے۔

اور اللہ کے حکم سے، ان کے بھائی ان قربانیوں اور اس جانثاری کو کبھی نہیں بھلا پائیں گے، اور وہ اس کا بدلہ لے کر رہیں گے اور جب تک ان کی رگوں میں خون دوڑ تا رہے گا وہ انہیں کبھی نہیں بھلائیں گے، اور یہ معرکہ اپنی مثال آپ بنے گا باذن اللہ تعالی۔

اللہ تعالی بالعموم تمام ولایات میں موجود بھائیوں کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے ولایت شام میں اپنے بھائیوں کا بدلہ لینے کیلئے بیک وقت اس مبارک غزوے کو سر انجام دیا، جس میں 8 ممالک کے اندر 92 کاروائیاں کی گئیں، اور یہ مجاہدین کی صفوں کی وحدت، ثابت قدمی اور معرکے کی ضروریات کے حوالے سے ان کے ادراک اور شعور پر دلالت کرتا ہے، اور اس بات پر کہ انہیں اپنے ارد گرد وقوع پذیر حالات کی پوری طرح سے سوجھ بوجھ ہے۔

اور ہم لیبیا میں آپ کے بھائیوں کو ان کی ثابت قدمی اور اس مبارک غزوے پر مبارک باد دیتے ہیں۔ اور اس بات پر کہ وہ الفقہاء قصبے سے انخلاء کے بعد پھر وہاں جا گھسے، پس اللہ تعالی انہیں بہترین بدلے سے نوازے، انہوں نے اپنے دشمنوں کو یہ ثابت کر دکھایا کہ وہ زمامِ کار کو ہاتھ میں لینے پر پوری طرح سے قدرت رکھتے ہیں، اور وہ یہ جانتے ہیں کہ دشمن کے ساتھ آج کا یہ معرکہ اسے نقصان پہنچا پہنچا کر نڈھال کر ڈالنے کا معرکہ ہے، پس ہم انہیں وصیت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دشمنوں کو گھسیٹتے چلے جائیں، اور اسے ہر سمت سے نقصان پہنچا پہنچا کر نڈھال کر دیں، جانی طور پر، عسکری طور پر، اقتصادی طور پر، انتظامی طور پر، غرض ہر چیز میں۔

پس دشمن کے ساتھ آج ہمارا یہ معرکہ اسے نقصان پہنچا پہنچا کر نڈھال کر دینے اور اسے گھسیٹتے پھرنے کا معرکہ ہے، اور انہیں یہ جان لینا چاہیے کہ جہاد تو قیامت تک جاری و ساری ہے۔ اور اللہ عزوجل نے ہمیں جہاد کا تو حکم دیا ہے، مگر ہمیں نصرت کا تعیین کے ساتھ نہیں کہا ہے، ہم اللہ تعالی سے اپنے لئے اور اپنے بھائیوں کیلئے ثابت قدمی، درستگی، توفیق اور سیدھے راستے کی ہدایت کا سوال کرتے ہیں، وہی توفیق بخشنے والا اور بہترین کارساز ہے۔

اور خاص کر ہم بر کینا فاسو اور مالی میں آپ کے بھائیوں کو بیعت کرنے اور خلافت کے ہمرکاب ہو جانے پر مبارک باد دیتے ہیں، اور ہم اللہ عزوجل سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ان کی اور ہمارے بھائی ابو ولید الصحراوی کی حفاظت فرمائے، اور ہم انہیں وصیت کرتے ہیں کہ وہ صلیبی فرانس اور اس کے دم اتحادیوں پر اپنے حملے تیز کر دیں، اور عراق و شام میں اپنے بھائیوں کا بدلہ لیں، اور انہیں جان لینا چاہیے کہ مسلمانوں کا خون برابر ہے، اور ان میں ادنی ترین بھی ان کے ذمے میں اپنی پوری جہد صرف کرتا ہے اور وہ ایک دوسرے کے دست و بازوں ہیں، اور ان پر لازم ہے کہ وہ اس بات کو خوب سمجھ لیں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کیلئے ایک جسم کی طرح ہے، کہ جب کوئی ایک عضو بیماری میں مبتلا ہوتا ہے تو سارا جسم بخار اور تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔

اور اسی طرح ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ خراسان میں اللہ تعالی نے بعض تنظیموں اور جماعتوں سے نسبت رکھنے والے متعدد افراد کو ہدایت سے نوازا ہے، اور وہ خلافت کی بیعت کر کے مجاہدین کے ہم رکاب ہو گئے ہیں، ہم اللہ تعالی سے اپنے لئے اور اپنے بھائیوں کیلئے ثابت قدمی، درستگی، توفیق اور ایفائے عہد کا سوال کرتے ہیں اور یہ کہ وہ اپنے بھائیوں کیلئے معاون و مددگار ثابت ہوں۔

میرا خیال ہے کہ آپ لوگ یہودی حکومت کے وزیرِ اعظم نیتن یاہو کے بعد کے حالات و واقعات پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اسی طرح الجزائر اور سوڈان کے طاغوتوں کا سقوط بھی نمایاں واقعات میں سے ہے، لیکن قابلِ افسوس اور غمناک امر یہ ہے کہ لوگوں کو ابھی تک اس کی سمجھ نہیں آ رہی کہ آخر وہ کس لئے نکلے ہیں؟ اور کیا چاہتے ہیں؟، پس انہوں نے ایک طاغوت کی جگہ دوسرے طاغوت کو لا کھڑا کیا ہے، جو کہ جرائم کا ارتکاب کرنے میں اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے میں پہلے سے بھی زیادہ شدید ہے، ہم انہیں یاد دہانی کرواتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان طواغیت کی کمر توڑ ڈالنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ہے۔ پس جہاد کے ذریعے ہی طواغیت کی ناک خاک آلود کی جا سکتی ہے، اور جہاد کے ساتھ ہی عزت و کرامت کا حصول ہوتا ہے، اس لئے کہ ان طواغیت کے ساتھ تلوار کے سوا کوئی چیز نفع نہیں دیتی، پس ان پر لازم ہے کہ وہ اللہ عزوجل کی جانب واپس لوٹیں، اور طواغیت اور تنظیموں کو بدلنے کیلئے شریعت کے راستے کو اپنائیں، اور تا کہ سارا کا سارا دین اللہ ہی کیلئے ہو جائے۔

اور بہر حال سری لنکا میں آپ کے بھائیوں نے باغوز میں اپنے بھائیوں کا بدلہ لیتے ہوئے صلیبیوں کی عیدِ فصح کے دن اپنی انغماسی کاروائیوں سے موحدین کے سینوں کو ٹھنڈا کر دیا، جن میں ہلاک و زخمی ہونے والے صلیبیوں کی تعداد ہزار تک جا پہنچی، جس سے ان کی نیندیں حرام ہو گئیں، یہ تو اس انتقام کا ایک جزو ہے جو اللہ کے حکم سے صلیبیوں اور ان کے دم چھلوں کا منتظر ہے، اور ہلاک شدگان میں امریکی و یورپی عناصر بھی شامل ہیں، الحمد للہ۔

اسی طرح ہم سری لنکا میں موجود موحدین کو بیعت کرنے اور خلافت کے ہمرکاب ہونے پر مبارک باد دیتے ہیں اور ہم انہیں وصیت کرتے ہیں کہ وہ اللہ کی مضبوط رسی کو تھامے رکھیں، اور وحدتِ صف کا اہتمام کریں، اور یہ کہ صلیبیوں کے سینوں میں کانٹا بن جائیں، ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ انغماسی بھائیوں کو شہداء میں قبول فرمائے، اور ان کے بھائیوں کو اس مبارک سفر کو پورا کرنے کی توفیق بخشے کہ جو انہوں نے شروع کیا ہے، اسی طرح ہم جزیرۂ محمد ﷺ میں کی گئی آپ کے بھائیوں کی کاروائی کو بھی نہیں بھولیں گے، ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ اس کے ثمرات سے ہمیں نوازے، اور ہم ان کے بھائیوں کو وصیت کرتے ہیں کہ وہ جزیرۂ محمد ﷺ کے موحدین کا بدلہ لیں، اور آلِ سلول (اللہ انہیں غارت و رسوا کرے) کے طواغیت کے خلاف راہِ جہاد پر چلتے رہنے کی بھرپور کوشش کریں۔

مترجم: ندائے حق اردو

شعبان1440ہجری